

روزہ.... روح پروری یا تن پروری

سال گزشتہ ماہ رمضان المبارک ہمیشہ کی طرح بہ ہر اعتبار باعث رحمت و برکت تھا۔ نزول و تکمیل قرآن حکیم کا یہ ماہ مبارک عالم اسلام کے لئے من حیث المجموع برکات کا پیغام لاتا ہے اور رحمتوں کی فراوانیاں اس کی خصوصیت ہے۔ فطرت انسانی کے سارے جوہر بیدار ہو جاتے ہیں اور ہر انسان کہ جو عبادت روزہ سے سرشار ہوتا ہے طمانیت قلب سے سرفراز ہوتا ہے۔

ایک نہایت دل، چسپ، نہایت درجہ قابل غور یہ حقیقت ہے کہ خوش خوراک اور پر خور انسان اپنی ذہنی توانائیوں سے محروم ہو جاتا ہے بلکہ کند ذہن ہو جاتا ہے۔ مراندازہ یہ ہے کہ پر خور انسان وہی ہوتا ہے جس کا حافظہ کمزور ہوتا ہے اور ذہن جس کا ماؤف ہوتا ہے۔ ذرا اس حقیقت پر اس طرح غور کرنا چاہیے کہ مسئلہ آپ نے ایک لقمہ شیریں نوش جان فرمایا یا آپ نے لذیذ تاختان کے ساتھ لذیذ قورمہ تناول فرمایا۔ تو کیا یہ ایک لقمہ کافی نہیں ہے؟ اگر آپ اس کا ذائقہ یاد رکھیں تو دوسرا لقمہ یا متعدد لقمے کھانے کی ضرورت کیا ہے! ہر بار ذائقہ تو وہی رہے گا! ذائقہ اور لذت وہی رہتی ہے مگر آپ کھا کر ہر بار بھول جاتے ہیں!

زندگی کے شب و روز موجب درس ہیں اور حیات مستعار کے لیل و نہار اس حقیقت کی طرف آپ کو متوجہ کرتے ہیں کہ اس عالم فانی میں انسان کو زندہ رہنے کے لئے غذا نوش جان کرنی چاہیے۔ کھانے اور کھانے جانے کے لئے زندہ رہنے کا انداز فکر یقیناً روح پرور نہیں ہو سکتا۔ زندہ رہنے کے لئے تناول اشیائے غذائی عین ثواب ہے، عین اعتراف سامع ہے، عین اتباع رسول اکرم ﷺ ہے۔

اب میں اپنا ذاتی تجربہ بتاتا ہوں۔ سال گزشتہ پورے ماہ رمضان المبارک میں بجز ایک یوم میں نے پورے مہینے ترک خذائے متنوع کیا۔ پورے مہینے میں نے نہ گوشت کھایا، نہ چاول کھائے اور نہ گیہوں کھایا۔ کوئی سبزی ترکاری نہیں کھائی۔ کوئی دہی، بڑا پکھوڑا نہیں کھایا۔ ایک دن بھی میں نے قورمہ نوش جاں کیا نہ تاختان اور نہ شیرمال اور نہ روٹی، نہ پلاؤ اور نہ بریانی، نہ چٹنی نہ اچار۔ پھر کیا کھایا؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ میں نے پورے ماہ رمضان المبارک میں اہلی ہوئی نمکین چنے کی دال، کھجوریں اور بہ قدر ضرورت دودھ استعمال کیا۔ اہلی ہوئی چنے کی دال میں چند کھجوریں توڑ کر ڈالیں اوپر سے دودھ ڈالا، افطار و سمریہ میری من بھاتی غذا تھی۔ پورے مہینے، چنے کی دال پاکستان کے دوست کاشت کار نے پیدا کی۔ کھجوریں اندرون سندھ کی نہایت اچھی پیداوار ہے۔ دودھ درآمد کردہ نہ تھا، اس لئے کہ اس کے دودھ ہونے میں اور طلال ہونے میں یہ نہیں

ہے۔ دودھ پاکستان کی خوبصورت گائے نے دیا تھا۔ وہ گائے جسے ہم روزانہ ذبح کر کے کھا جاتے ہیں اور دودھ باہر سے منگواتے ہیں!

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ پورا رمضان المبارک بہ عافیت تاملہ گزرا۔ ایک دن تہجد ہاتھ سے نہ گئی۔ کوئی ایک نماز قضا نہ ہوئی۔ کوئی ایک تراویح ادا ہونے سے نہ رہی۔ پورے مہینے کی شام ورزش کے لئے ٹینس جاری رہی۔ کسی ایک دن ہاضمہ خراب نہ ہوا۔ پورا مہینہ چاق و چوبند رہا۔ کابلی اور سستی قریب نہ آئی۔ عید کی صبح آئی۔ میں نے اپنی نواسی ماہم (ماہ نیم ماہ) سے کہا: ماہم ذرا وزن کرنے کی مشین لاؤ۔ دیکھتا ہوں کہ وزن دس پاؤنڈ کم ہوا یا بارہ۔ مشین پر کھڑا ہوا۔ حیرت انگیز طور پر معلوم ہوا کہ ساڑھے چھ پاؤنڈ وزن بڑھ گیا ہے!

میرے ہم وطنو! اب آپ غور فرمائیے کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے، میں آپ سے اپنا تجربہ دہرانے کے لئے نہیں بھتا۔ مگر صرف اس حد رکھتا ہوں کہ روح روزہ و رمضان یہ ہے کہ انسان تقطیل غذا کرے۔ اپنے اندرون کو خالی رکھے تاکہ نور معرفت نظر آئے۔ لقمہ حلال کے وقت یہ خیال ذہن سے مورا نہ ہو کہ پاکستان میں لکھو کھا غریب فاتے کرتے ہیں۔ کھاتے وقت یہ بات ذہن میں موجود ہو کہ ہم مقروض ہیں اور ہماری غذائی اشیاء مثلاً چائے، دودھ، گیوں، گوشت، آلو پیاز، ٹماٹر، دالیں در آمد کرنے پر ارب ہا روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ ہمیں قرض دیکر اقوام غیر، طاغوتی طاقتیں، یہود نصاریٰ ہماری گردنوں میں غلامیوں کے طوق لٹکا رہے ہیں۔ ہماری خودی اور خود داریاں چھین رہے ہیں۔ ہماری عزت و ناموس کو تباہ کر رہے ہیں۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ اس ماہ رمضان المبارک کو پاکستان کے لئے مبارک فرمائیں اور آپ کے لئے اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہوں۔ میرے عظیم نونہالوں اور نوجوانوں پذرحمتموں کی بارشیں ہوں۔ ہم ایشارہ کر کے قرضوں سے نجات حاصل کریں۔ ہم غلامیوں کے طوق اتار کر پھینک دیں۔ آزادی کی روح پرور فضاؤں میں سانس لیں۔

جامع مسجد ختم نبوت (دارِ بنی ہاشم ملتان) کی تعمیر

جامع مسجد ختم نبوت (مدرسہ محمود، دارِ بنی ہاشم ملتان کی بالائی منزل زیر تعمیر ہے۔ اخراجات کا تخمینہ چار لاکھ روپے ہے۔

اہل خیر مسجد کی تعمیر میں نقد یا سامان کی صورت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر اجر حاصل کریں۔

بذریعہ چیک ایڈرافٹ یا سٹی آرڈر:- سید عطاء الحسن بخاری دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

اکاؤنٹ نمبر 29932، حبیب بینک حسین آگاہی ملتان پاکستان